میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر

HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 01 ذی القعدۃ، 1442ھ | 12/06/2021 | نمبر: 1442/83

پریس ریلیز

سلطنتوں کے قبرستان افغانستان میں امریکی استعماری راج کو دفن کرنے کے بجائے باجوہ-عمران حکومت اس کو مضبوط بنا رہی ہے

قوم سے دروغ گوئی کی اپنی پرانی رِیت پر قائم رہتے ہوئے وزیر خارجہ، وزارت خارجہ اور دیگر حکومتی عہدیداروں نے قوم کی آنکھوں میں دھول جھونکتے ہوئے امریکہ کو فوجی اڈے دینے کے امکان کو مسترد کیا تھا، لیکن نیو یارک ٹائمز کی رپورٹ نے ان کا بھانڈا پھوڑ دیا کہ امریکی فوجی ڈھانچے کو افغانستان سے پاکستان منتقل کرنے کے لیے مسلسل اعلیٰ ترین سطح پر پاکستان کے امریکہ سے مذاکرات جاری ہیں اور اس کے انتظامات کی مختلف تفصیلات طے کی جا رہی ہیں۔ اپنی 6 جون کی رپورٹ میں ان تفصیلات پر سے پردہ ہٹاتے ہوئے اخبار نے واضح کیا کہ سی آئی اے کے ڈائریکٹر ولیم جے برنز نے اسی سلسلے میں حال ہی میں اسلام آباد کا خفیہ دورہ کیا اور آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ اور آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل فیض حمید سے ملاقات کی۔ امریکی سیکریٹری دفاع لائیڈ جے آسٹن بھی جنرل باجوہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ اس فوجی اڈے اور فوجی ڈھانچے کو پاکستان میں رکھنے کا مقصد افغانستان میں نام نہاد دہشت گردی کے خلاف آپریشنز کرنا بتایا جا رہا ہے۔ تاہم یہ سہولت امریکہ کو پاکستان میں دہشت گردی کی کاروائیاں کرنے، پاکستان کے اندر ایٹمی جاسوسی اور خطے میں ٹیلی کام اور سگنل انٹیلی جنس کی صلاحیت بڑھانے اور خطے میں محفوظ امریکی فوجی موجودگی کو یقینی بنانے میں بھی مدد فراہم کرے گی۔

اے پاکستان کے مسلمانو! افغان مجاہد عوام نے حقیقتاً اپنے ایمان کی طاقت سے جہاد کے ذریعے بش، اوباما، ٹرمپ اور بائیڈن کا تکبر اور غرور سلطنتوں کے قبرستان افغانستان میں دفن کر دیا ہے، اور امریکہ کو شکست کی خاک چاٹنے پر مجبور کر دیا ہے۔ امریکہ کی افواج، ایئر ڈیفنس جیسی بنیادی دفاعی صلاحیت سے محروم، چھوٹے ہتھیاروں سے لیس، معمولی تربیت کے حامل، چند ہزار قبائلی مسلمانوں کا مقابلہ بھی نہیں کر سکیں اور دم دبا کر بھاگنے پر مجبور ہو گئیں حالانکہ حملہ آور نیٹو افواج بیالیس ممالک کے دستوں پر مبنی جدید ترین ہتھیاروں سے لیس تھیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ پاکستانی فوجی قیادت جو چھ لاکھ سے زائد افواج کو کمانڈ کرتی ہے اور ہر طرح کے جدید اسلحے سے لیس ہے، مشرف سے لے کر باجوہ تک، اولاً امریکہ کی خاطر فوجی آپریشنز کرتی رہی، GLOC اور ALOC کے ذریعے امریکہ کی سپلائی لائن کی ٹھیکہ دار بنی رہی؟ اور جب اس سب کے باوجود امریکہ افغان مزاحمت کو نہ کچل سکا تو اب یہ قیادت امریکہ کیلئے مختلف شکلوں میں کرائے کے سہولت کار کا کردار ادا کر رہی ہے، جس میں افغان مزاحمت کو افغانستان میں شرکت اقتدار پر مجبور کرنے اور پاکستان میں امریکہ کا فوجی ڈھانچہ منتقل کرنے پر مذاکرات شامل ہیں۔ ہم کب تک ان حکمرانوں کی مسلمانوں سے خیانت کو برداشت کریں گے؟ ہم کب تک ان حکمرانوں کی جھوٹی تردیدوں سے دھوکا کھائیں گے؟ کیا ہماری دینی غیرت اور حمیت ہمیں اس بات کی اجازت دیتی ہی کہ ہم اپنی انٹیلی جنس اور افواج کی قوت امریکہ کے حوالے کر دیں؟ ہم کیسے ان حکمرانوں کو اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں کہ وہ ہماری فوجی قوت اور وسائل کو امریکہ کے مفادات کی حفاظت کے لیے استعمال کریں جبکہ یہی حکمران ناموسِ رسالت کی حفاظت، مسجد الاقصیٰ، فلسطین اور کشمیر کی آزادی کے لیے ہماری فوجی قوت کو حرکت میں لانے سے صاف انکاری ہیں۔

اے افواج پاکستان کے مسلمانو! سیاسی اور عسکری قیادت میں شامل پاکستان کے حکمرانوں میں ہمت نہیں ہے کہ وہ امریکہ کی آپ کے متعلق کسی بھی درخواست سے انکار کر دے۔ ہماری امت کے ساتھ ان کی دھوکہ دہی کا ٹریک ریکارڈ اس بات کا بہت بڑا ثبوت ہے۔ وہائٹ ہاؤس میں ان کے آقا نہیں ایسے بیانات جاری کرنے کی اجازت دیتے ہیں جو پاکستان کے عوام اور ان کے فوجی افسران کو گمراہ کرتے ہیں، تاکہ یہ خائن حکمران ہر وہ کام کر سکیں جو امریکہ انہیں کرنے کا حکم دیتا ہے۔ وہ ایسا کرتے ہیں حالانکہ امریکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور پاکستان اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے ساتھ بر سرِ پیکار ہے۔ در حقیقت، یہ وہ ایجنٹ ہیں جو اپنے آقاؤں کی کسی درخواست کو مسترد کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے، یا رد کرنے کے بارے میں سوچنے کی کوشش بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ ان گھٹیا حکمرانوں کے پیروں تلے سے زمین کھینچ لیں، حزب التحریر کو نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے اپنی نصرۃ فراہم کریں، جو پورے خطے سے امریکی فتنہ کا تیزی سے خاتمہ کرے گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے: **﴿وَلَا تَرْكَنُوٓا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ﴾ "اور جو لوگ ظالم ہیں، ان کی طرف مائل نہ ہونا، نہیں تو تمہیں بھی دوزخ کی آگ چھو لے گی۔ اور خدا کے سوا تمہارا اور کوئی ولی نہیں۔ پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی"** (سورۃ ہود، 11:113)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر انٹرنیشنل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 | ویب: www.hizb-pakistan.com
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK